

10/10/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمہ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

زرعی پیداوار کمشنر زرعی تحقیقی بورڈ کے بہ اختیار عہدہ چیرمین نامزد

- لکھنؤ: ۱۰ اکتوبر ۲۰۱۷ء

اترپردیش حکومت نے زرعی پیداوار کمشنر، اترپردیش کو اترپردیش زرعی تحقیقی بورڈ کا ایکس

آفیشیو (بہ اختیار عہدہ) چیرمین نامزد کیا ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

قومی دیہی گزر بسر مشن کے تحت خود امداد گروپوں کی تشکیل کر خواتین کو مالی اور تکنیکی امداد دیکر آمدنی میں اضافہ کیا گیا

- لکھنؤ: ۱۰ اکتوبر ۲۰۱۷ء

ریاستی حکومت نے قومی دیہی گزر بسر مشن کے تحت دیہی علاقوں میں خود کے روزگار کیلئے زیادہ سے زیادہ اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ کرنے اور کمیونٹی ریسورس پرسن (سی.آر.پی.) کی خدمات حاصل کرنے کے مقصد سے آندھرا پردیش، تیلنگانہ اور بہار ریاست سے سی.آر.پی. معاہدہ کیا ہے۔

محکمہ دیہی ترقیات کے ذریعہ مہیا کرائی اطلاع کے مطابق گزشتہ چھ ماہ کے دوران ۱۵۲۰ سی.آر.پی. کا انتخاب کرانہیں تربیت دی گئی، جس سے عوامی بیداری میں مدد ملی اور خود امداد گروپوں کی تشکیل میں تیزی آئی۔

حکومت کی کوششوں کے نتیجے میں ۸۰۷۷ خود امداد گروپوں کی تشکیل کی گئی۔ اس سے گروپ کی خواتین میں آپسی لین-دین کا عمل شروع ہوا، جس سے خواتین کی صنعتی ترقی کے تئیں دلچسپی میں اضافہ ہوا ہے۔ گزر بسر مشن کے تحت ۹۳۸ بلاک ریسورس پرسن کو فہرست بند کرتے ہوئے ۸ روزہ تربیت دلائی گئی۔ ان تربیت یافتہ بلاک ریسورس پرسن کے توسط سے خواتین میں خود کے روزگار کے تئیں صلاحیت میں اضافہ کیا گیا۔

ریاستی حکومت نے ۱۳۶۶۱ خود امداد گروپوں کو ۱۵۰۰۰۰ روپیہ کی شرح سے ری-والونگ فنڈ مہیا کرایا، جس سے غریب دیہی خواتین کو خود کا روزگار قائم کرنے میں سہولت ہوئی۔ اس کے علاوہ ۸۳۳۶ خود امدادی گروپوں کو ۱۱۰۰۰۰ روپیہ کی شرح سے اجتماعی سرمایہ کاری (کمیونٹی انویسٹمنٹ) فنڈ مہیا کرایا گیا، جس سے گاؤں کی غریب خواتین کو خود کا روزگار قائم کرنے میں مدد ملی۔

خواتین کو اقتصادی طور پر خود کفیل بنانے کیلئے ۳۱۰۵۴ خواتین کو ان کی دلچسپی کے مطابق کاشت سے متعلق کاموں کیلئے خصوصی تربیت دی گئی، جس کے نتیجے میں مسلسل زرعی طریقہ اختیار کرنے سے انکی کاشتکاری کی لاگت میں کمی آئی اور پیداوار میں اضافہ ہوا۔ خواتین کو صنعت قائم کرنے کیلئے تربیت کے ساتھ ساتھ تکنیکی اور مالی امداد بھی دی جاتی ہے۔ اس طرح کل ۳۲۵ چھوٹے صنعتکاروں کو مستفید کیا گیا، جس سے ان کی آمدنی میں اضافہ ہوا۔

عالمی یوم ذہنی صحت کے موقع پر وسیع انسانی زنجیر کا انعقاد

- لکھنؤ: ۱۰ اکتوبر ۲۰۱۷ء

عالمی یوم ذہنی صحت کے موقع پر آج کے ڈی. سنگھ بابو اسٹیڈیم میں ایک عظیم انسانی زنجیر (Grand Human Chain) کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا افتتاح محکمہ ذہنی امراض کے ایچ. او. ڈی. ڈاکٹر ایس. سی. تیواری کے ذریعہ کیا گیا۔

ڈاکٹر ایس. سی. تیواری نے زنجیر سلسلہ میں شامل سبھی طالب علموں، اساتذہ، پیرامیڈیکل اسٹوڈینٹ اور محکمہ صحت کے افسران / ملازمین کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج ہم ذہنی امراض کے آتش فشاں پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ سماج کے ۱۰٪ میں سے ۷٪ افراد کسی نہ کسی قسم کے ذہنی مرض میں مبتلا ہیں، خاص بات یہ ہے کہ اس قسم کے مریض اپنے آپ کو کبھی بھی بیمار تسلیم نہیں کرتے ہیں۔ آج وقت آ گیا ہے کہ ہم ذہنی مرض کی سنجیدگی اور مریض کی ذہنیت کو سمجھے اور کوشش کریں کہ جلد ہی ماہر نفسیات (Psychiatrist) سے ملکر مرض کے خاتمہ کی کوشش کریں۔

ڈاکٹر جنرل طب و صحت ڈاکٹر پدما کر سنگھ کے ذریعہ مطلع کرایا گیا کہ ریاست میں ماہر نفسیات کی کافی کمی ہے۔ حکومت ہند نے قومی دماغی صحت پروگرام (National mental fitness programm) شروع کر کے ایک قابل ستائش پہل کی ہے۔ اس پروگرام کے تحت ضلع وار ایک قومی دماغی صحت پروگرام سیل قائم کیا جا رہا ہے، جس میں ایک ماہر نفسیات ڈاکٹر روزانہ مریضوں کی جانچ کریگا اور ڈاکٹر الگ-الگ دنوں میں الگ-الگ اسکولوں اور اجتماعی صحت مراکز میں جا کر مریضوں کا علاج کریں گے۔

پروگرام کا اختتام ضلع مجسٹریٹ، لکھنؤ جناب کوشل راج شرما کے ذریعہ کیا گیا۔ انسانی زنجیر بنانے میں ایڈیشنل چیف میڈیکل افسر اور دماغی صحت پروگرام سیل لکھنؤ کے نوڈل افسر ڈاکٹر سنیل کمار راوت اور انکی ٹیم کی کوششیں قابل ستائش رہیں۔

بوٹ جیٹی کے مرمت کیلئے ۸۹ء۸۳ لاکھ روپے منظور

- لکھنؤ: ۱۰ اکتوبر ۲۰۱۷ء

ریاستی حکومت نے ضلع گورکھپور کے سرکٹ ہاؤس روڈ واقع بوٹ جیٹی کی مرمت / ترمیم کی کارروائی کیلئے ۸۹ء۸۳ لاکھ روپے کی رقم منظور کی ہے۔

ضلع گورکھپور میں سیاحتی نظریہ سے بنیادی سہولیات میں اضافہ کیلئے بوٹ جیٹی کی مرمت اور ترمیم کی جانی ہے، جس کیلئے یہ مالی منظوری ہوئی ہے۔ ترمیم کی کارروائی کے بعد سیاحتی بوٹ جیٹی کا زیادہ سے زیادہ استعمال کر سکیں گے۔

☆☆☆☆☆

سنت کبیرنگر میں ۳۰ بیڈ کی ڈارمیٹری کیلئے رقم منظور

- لکھنؤ: ۱۰ اکتوبر ۲۰۱۷ء

ضلع سنت کبیرنگر میں ۳۰ بیڈ کی ڈارمیٹری کی تعمیر اور دیگر ترقیاتی کاموں کو پورا کرانے کیلئے ریاستی حکومت نے باقی ماندہ رقم ۹۷۳ لاکھ روپے کی منظوری دے دی ہے۔

ضلع سنت کبیرنگر میں ۳۰ بیڈ کی ڈارمیٹری کی تعمیر اور دیگر ترقیاتی کاموں کیلئے اترپردیش گورنمنٹ کنسرکشن کارپوریشن فیض آباد کے ذریعہ تیار تخمینہ کے مقابلے ۵۷ لاکھ روپے کی انتظامیہ منظوری حکومت کے ذریعہ دی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆

نائب وزیر اعلیٰ کانپور دورہ پر کل

- لکھنؤ: ۱۰ اکتوبر ۲۰۱۷ء

ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد مور یہ ۱۱ اکتوبر ۲۰۱۷ء کو شام ۶:۰۰ بجے کانپور شہر کیلئے روانہ ہوں گے اور شام کانپور شہری پہنچیں گے۔

پروگرام کے مطابق جناب کیشو پرساد مور یہ ۱۲ اکتوبر کو صبح ۸:۳۰ بجے گووند نگر نند لال چوراہے پر دینک جاگرن مشن کے ذریعہ منعقد صفائی مہم کا افتتاح کریں گے۔ اس کے بعد شام ۵:۲۰ بجے جوہی کلانوبستہ کانپور شہر واقع دھونتری سوپراسپیشیالٹی اسپتال کا بطور مہمان خصوصی افتتاح کریں گے۔

جناب کیشو پرساد مور یہ شام ۵:۲۰ بجے لکھنؤ کیلئے روانہ ہوں گے اور شام ۷:۱۰ بجے واپسی ہوگی۔



عوامی ادویہ مراکز چلانے کیلئے پری- پڈ میٹنگ کا انعقاد

- لکھنؤ: ۱۰ اکتوبر ۲۰۱۷ء

ریاستی عوام کو جلد سرکاری اسپتالوں کے توسط سے سستی شرحوں پر جینیئرک میڈیسن ملنا شروع ہو جائیگی۔ جینیئرک میڈیسن کی خصوصیات بازار میں دستیاب برانڈ میڈیسن کی طرح ہوتی ہے اور انکی قیمت بھی برانڈ میڈیسن سے کئی گنا کم ہوتی ہے۔ عوامی مقامات پر حکومت کے ذریعہ قائم کیے جانے والے عوامی ادویہ مراکز چلانے کی خاطر وینڈر انتخاب کیلئے آج یہاں اندرا گاندھی پرنسٹھان میں پری- پڈ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ ریاست میں پردھان منتری بھارتیہ جن اوشدھی پریو جنا کو چلانے کی ذمہ داری اسٹیٹ ایجنسی فار کامپریہینسیو ہیلتھ اینڈ ایننگریڈیٹسروسینز (ساجیز) کو سونپی گئی ہے۔

ساجیز کے چیف ایگزیکٹو افسر جناب آلوک کمار مترانے اطلاع دی کہ اتر پردیش، ملک میں سب سے زیادہ عوامی ادویہ مرکز کھولنے والی پہلی ریاست ہوگی۔ ریاست میں عوامی ادویہ مراکز چلانے کیلئے پوری ریاست کو کلسٹر میں تقسیم کیا گیا ہے، جس سے کسی ایک کمپنی کی اجارہ داری ممکن نہ ہو سکے گی اور اسکیم موثر طریقہ سے نافذ کی جاسکے گی۔ عوامی ادویہ مراکز کے توسط سے ریاست کے بے روزگار فارماسسٹوں کو روزگار کے مواقع مہیا کرائے جائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ پورے ملک میں محض اتر پردیش ایک ایسی ریاست ہوگی جہاں حکومت کے ذریعہ ۱۲۰ مربع فٹ تعمیر شدہ مقام عوامی ادویہ مرکز چلانے کیلئے وینڈر کو مہیا کرایا جائیگا۔ ساجیز ڈاکٹر رام منوہر لوہیا اسپتال کے احاطہ میں خود کے ذریعہ ایک عوامی ادویہ مرکز بھی قائم کریگی، جسے ایک مثالی مرکز کے طور پر فروغ دیا جائیگا۔ پوری ریاست میں پردھان منتری بھارتیہ جن اوشدھی کینڈروں کے معائنہ کی ذمہ داری بھی ساجیز کی ہوگی۔

جناب مشرنے بتایا کہ اسکیم کی عمل آوری کیلئے www.uppmbjp.com نام سے ویب سائٹ بھی تیار کی گئی ہے۔ اس ویب سائٹ کے توسط سے عوام کو رینیل ٹائم کی بنیاد پر عوامی ادویہ مراکز کی صورتحال، دواؤں کی فراہمی اور قیمت کی معلومات فراہم ہو سکے گی۔ انہوں نے بتایا کہ ویب سائٹ پر بازار میں موجود دیگر دواؤں کا مقابلہ جینیئرک میڈیسن سے کرنے کی بھی سہولت دی گئی ہے۔ ریاستی حکومت نے امید ظاہر کی ہے کہ اس پروجیکٹ کے تحت کھولے جانے والے ۱۰۰۰ عوامی ادویہ مراکز کے توسط سے ایک سال میں ۲۰۰ کروڑ روپے سے زائد قیمت کی دواؤں کی خرید ممکن ہو سکے گی۔

چیف ایگزیکٹو افسرنے بتایا کہ عوام کو سستی شرحوں پر معیاری دوائیں مہیا ہو سکیں گی، اس جانب مرکز اور ریاستی حکومت کے ذریعہ جینیئرک میڈیسن کو فروغ دینے کیلئے مشترکہ کوشش کی جا رہی ہے۔ ایک جانب جہاں ملک میں طب کے شعبہ میں بے مثال پیش رفت تو ہوئی لیکن دوسری جانب سستا علاج عوام کی پہنچ سے دور ہوتا گیا۔

قنوج میں گرلس انٹر کالج کیلئے ۴۷۷ کروڑ روپے جاری

- لکھنؤ: ۱۰ اکتوبر ۲۰۱۷ء

ریاستی حکومت نے ملٹی سیکٹوریل ڈیولپمنٹ پروگرام (ایم. ایس. ڈی. پی.) کے تحت قنوج ضلع کے ترقیاتی بلاک - چھبرامنو میں نسواں انٹر کالج کی تعمیر کیلئے تقریباً ۴۷۷ کروڑ روپے جاری کیے ہیں۔ یہ رقم پہلی قسط کے طور پر رواں مالیاتی سال کیلئے جاری کی گئی ہے۔

محکمہ اقلیتی بہبود اور وقف کی اسپیشل سکرٹری ڈاکٹر پنکی جوول نے اس ضمن میں حکم نامہ جاری کر دیا ہے، جس کے مطابق جاری کی گئی رقم ڈاکٹر اقلیتی بہبود کو خرچ کرنے کی منظوری سمیت مہیا کرائی دی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆

دھان خرید مراکز پر کسانوں کو ملے گی آن لائن رجسٹریشن کی سہولت

- لکھنؤ: ۱۰ اکتوبر ۲۰۱۷ء

ریاستی حکومت کے ذریعہ کسانوں کو انکی پیداوار کی مناسب قیمت دلانے کیلئے ان سے براہ راست خریداری کا مناسب بندوبست کرتے ہوئے خرید مرکز کھولے گئے ہیں۔ خرید مراکز پر کسانوں کا آن لائن رجسٹریشن بھی کیا جائیگا۔

یہ اطلاع دیتے ہوئے منڈی پریشد کے ڈائریکٹر جناب دھیرج کمار نے بتایا کہ کسان عوامی سہولت مرکز یا سا بھر کیفے کے توسط سے محکمہ کے پورٹل fcs.up.nic.in پر رجسٹریشن کرا سکتے ہیں۔ ایسے کاشتکار جو آن لائن رجسٹریشن نہیں کرا پائے ہیں، انکا دھان فروخت سے قبل دھان خرید مراکز پر ہی رجسٹریشن کیا جائیگا۔

جناب دھیرج نے بتایا کہ کسان رجسٹریشن کے وقت جوت بھی رکھتونی، فوٹو آئی ڈی، کارڈ، بینک پاسبک کی فوٹو کاپی اور اگر ممکن ہو تو آدھار کارڈ ساتھ لائیں۔

معلوم ہو کہ منڈی میں کسانوں کو سہارا قیمت کے علاوہ دھان کی اترائی، چھنائی / صفائی کیلئے ۱۵ روپے فی کونٹنل کی شرح سے ادائیگی انکے کھاتے میں منتقل کی جائیگی۔ کسانوں کو انکی فصل کی بہتر قیمت دلانے کیلئے منڈی پریشد کے ذریعہ دھان کی مقابلہ جاتی نیلامی دن میں دوبار صبح ۱۱ بجے اور سہ پہر ۳ بجے کرانے کا بندوبست کیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

۶۴ء ۲۳۸ / میٹرک ٹن دھان کی خرید

- لکھنؤ: ۱۰ / اکتوبر ۲۰۱۷ء

ریاست میں دھان خریداری شروع ہونے سے اب تک متعدد خرید مراکز پر کل ۶۴ء ۲۳۸ / میٹرک ٹن دھان کی خریداری کی گئی، جبکہ گزشتہ برس اسی مدت میں محض ۹۵ء ۲۴۰ / میٹرک ٹن دھان کی خریداری ہوئی تھی۔

محکمہ غذا و رسد سے موصول رپورٹ کے مطابق آج ۲۸ء ۱۲۸۸ / میٹرک ٹن دھان کی خریداری ہوئی۔ کسانوں کو واجب الادا ۷۸ء ۳ / کروڑ روپے کی صد فیصد ادائیگی کی جا چکی ہے اور ۲۹۹ / کسان مستفید ہو چکے ہیں۔

دھان خریداری میں آڑتیوں اور کسی بچولیہ کا کوئی کردار نہیں ہے۔ دھان کی خریداری براہ راست کسانوں سے کی جا رہی ہے۔ خرید مراکز پر کسانوں کو کسی بھی قسم کی دشواری نہ ہو، اس بات کا بھی دھیان رکھتے ہوئے خریداری کی جا رہی ہے۔

☆☆☆☆☆

ریاست کی ۱۷ جیلوں میں سولرائز جی پر منحصر پاور بیک - اپ بندوبست

- لکھنؤ: ۱۰ اکتوبر ۲۰۱۷ء

ریاستی حکومت نے ریاست کی جیلوں کے حفاظتی بندوبست کو مزید مستحکم کرنے کے مقصد سے موبائل فون جیمروں کی کامیابی عمل آوری کیلئے ۱۷ جیلوں میں سٹمشی توانائی پر منحصر پاور بیک - اپ بندوبست کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

محکمہ جیل انتظامیہ اور سدھار کے ذریعہ جاری سرکاری حکم نامہ کے مطابق موبائل فون جیمروں کی کامیاب عمل آوری کیلئے سٹمشی توانائی پر منحصر پاور بیک - اپ کے بندوبست کیلئے ۱۰۸۲۵۲۵ لاکھ روپے کی مالی منظوری جیل محکمہ کو دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی منظور رقم کی ۴۰ فیصد یعنی ۴۳۲۹۰ لاکھ روپے پی. ای. سی. لمیٹڈ کے ذریعہ پیشگی کے طور پر مہیا کرانے کے مطالبہ کو منظور کر لیا گیا ہے۔

محکمہ جیل کے ذریعہ یہ ہدایت بھی جاری کی گئی ہے کہ پیشگی کے طور پر نکالی جا رہی پوری رقم کا ایڈجسٹمنٹ ۳۱ مارچ ۲۰۱۸ تک پیش کیا جائے۔ خریدے جانے والے آلات کی کوالٹی اور شرح کا تعین کرنے کی ذمہ داری انسپکٹر جنرل کی ہوگی۔ آلات کی کوالٹی اعلیٰ ہو اور قیمت بازار شرح سے زائد نہ ہو، یہ بھی انسپکٹر جنرل جیل کے ذریعہ یقینی بنایا جائے۔

☆☆☆☆☆